← جب انسان تکلیف میں ہوتا ہے اسوقت دل نرم ہوتا ہے اور اسوقت کی دعوت اثر رکھتی ہے۔

Lesson No 124 (36-52) Root Words

فتیین - فتیٰ - فتی ، دو دوست گار / دو نوجوان

اعصر - عصر - نچوڑنا ، اَلْعَصْرُ - زمانہ - انسان کی قوت و صلاحیت کو نچوڑ دیتا ہے۔

العصار - نچوڑا **عصیر - جوس**

معصرات - بادل جو پانی نچوڑتے ہیں۔

الاعصار - گرد و غبار تیز ہوا بھی

خمرا - خمر - کسی چیز کو چھپانا - اوڑھنی - خُمُر

ہر نشہ آور چیز حرام ہے - "کل خمر حرام"

احمل - حمل - حامل ، بوجھ اٹھانا -

راس - راس - سر کیلئے ، جز کیلئے ، کسی بھی چیز کا بالائی حصہ ، بلند چیز

خبز اتاب خبز - روٹی -

نبئنا - نبا - بتانا ، خبر ، انبیاء بتانے والے

بتاویلہ - اول - تعبیر بتانا -

یصاحبی - صحب -

فیسقی - سقو/سقی - پینے والا / پلانے والا ساقی

القھار - قھر - غالب ، غلبہ ، قہر

دلیل کیلئے الفاظ (برہان ، دلیل ، سلطن)

سلطن - سلط - بادشاہت ، دلیل !

القیم - قوم - کھڑا ہونا ، قوم ، قائم

فیصلب - صلب - پیٹھ ، صُلب - مار ڈالنا ، صلب العزم

بے ذیٹھ کی ہڈی ، گودا ہڈی سے چربی نکالنا

صُلّب - سولی پر چڑھایا جانا - (کمر کا سہارا ٹوٹ جاتا ہے جب گردن لٹک جاتی ہے)

Same R.W - قضی - فریقین کے درمیان جھگڑے کا آخری فیصلہ

قاضی وہ ہے جو فیصلہ کر کے نافذ کروانے کا حق بھی ، طاقت بھی رکھتا ہے. قوت نافذہ

CS CamScanner

تستفتین - فتو - کسی مشکل اور پیچیدہ مسائل کا حل بتانا - خواب کی تعبیر بھی شامل ہے - فتویٰ دینا اوروں سے پوچھنا / جواب مانگنا۔

تعبیر بتانے کیلئے (3) الفاظ

1. عبر - تعبیر - خواب کی تعبیر کیلئے special
2. تاویل - کسی بات / واقعہ کا انجام بتانا۔
3. فتو -

فانسی - نسی - بھلا دیا۔

بضع - چند - 3 سے 9 تک کے عدد کیلئے

سنین - سال کیلئے

[illegible] R.W — سختی کا سال

سمان - سمن - موٹے تازے

عجاف - عجف - دبلے پتلے — ایسا لاغر جانور جسکے اوپر نہ گوشت ہو نہ چربی۔

عجفا - چربی کا چلے جانا۔

سنبلت - سنبل (رباعی) - خوشے، بالیں۔

اُخَر - دوسرا

آخِر - آخری

یبسٰت - یبس - خشک سوکھی ہوئی چیز، جو سبز ہو کر خشک ہو جائے، جو تر و تازہ نہ ہو۔

رطب یابس - تر / خشک

الملأ - ملأ - سردار

تعبرون - عبر - تعبیر کرنا۔

اضغاث - ضغث - ~~[illegible]~~ (جمع) سوکھی گھاس کا گٹھا - "ایسے خیالات جو آپس میں الجھے ہوئے ہوں" جس سے گھاس آپس میں الجھی ہوتی ہے۔

افغاث احلام - پاگندہ خواب پریشان

احلام - خواب + پراگندہ ہونا　　حلیم - حلم
ایسے خواب پریشان کن ہیں۔

نجا منہما - نجو - نجات پانا - سرگوشی کرنا
تزرعون - زرع - زراعت کرنا۔
سنین - سنۃ - سال - سختی کا سال

دابا - داب - لگاتار، مسلسل اصال کیلئے
حصدتم - حصد - کھیتی کا کاٹنا - جو خشک اور پکی ہوئی ہو
تذرون - وذر - چھوڑ دینا - چھوڑنا۔

تحصنون - حصن - قلعہ کو　والمحصنت
① قلعہ (وہ عورتیں جو شوہر کے نکاح میں محفوظ ہیں)
② بچانا / بچانا / حفاظت کرنا
③ اسلام ~~والی عورتیں~~ لانے والے بھی محفوظ

عام - عام سال

یغاث - غوث - فریاد کرنا -
یعصرون - عصر - نچوڑنا
غیث - پانی دینا - بارش
النسوۃ - نساء - عورت کیلئے
امر - عام کام کیلئے
خطبکن - خطب - خاص کام کیلئے / خاص اہم معاملے
حاش - حوش - پاکی کیلئے
حصحص - حق کا پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔　حصہ
کسی چیز کا ثابت ہو جانا۔ کسی چیز کا کچھ حصہ چھپ کر ظاہر ہونا۔
الخائنین - خون - خیانت کرنا، دھوکا دینا۔

Lesson NO 124 Tafseer (36-52)

36- یوسفؑ کے ساتھ ② نوجوان قیدخانے میں داخل ہوئے۔

← ایک نے خواب دیکھا اور بتایا
کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔

← دوسرے نے خواب دیکھا اور بتایا
میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اس میں سے
کھا رہے ہیں۔

یوسفؑ کی آزمائش کا نیا دور شروع ہوتا ہے۔
① بھائیوں (باپ چاہیں) کا حسد کرنا)
② زوجہ مصر کا آپ کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش
③ جیل میں بھیج دیے گئے۔ (سب سے مشکل دور)

جیل کی زندگی - بہت مشکل - زندوں کا قبرستان
بغیر قصور کے آپ یہاں چلے گئے - کیونکہ بادشاہ کی دلسوزی
کیا عام دیکھا جا رہا تھا - اس لیے انہوں نے قید منظور کر لی۔

← تورات کی روایت کے مطابق
ایک نوجوان مصر کے بادشاہ کا ساقی تھا۔

← انجیل کے مطابق
ایک شاہ مصر کے ~~ساقیوں~~ ساقیوں کا ~~ساقی~~ سردار
دوسرا نان بائی (روٹی پکانے والوں کا سردار)

← [redacted] قیصر کے مطابق - دونوں کو جیل بھیجنے کی وجہ
① ایک دعوت میں روٹیوں میں کرکرا پن باقی تھی۔
② شراب کے گلاس میں مکھی نکل آئی تھی۔

← **دوسری رات** دونوں نے بادشاہ کو زہر دینے کی کوشش کی تھی

← **یوسفؑ کا کردار جیل میں (ایک صاف دل سے پیار والا کردار)**

قیدیوں کی دلداری کرتے تھے۔ انکی مدد کرتے تھے۔
انکو پریشانیوں میں ہمت بندھاتے تھے۔
تسلی دینا۔ پھر جو وقت بچ جاتا تھا۔ اللہ کی عبادت میں گزارنا۔

↓

اس وجہ سے ان دونوجوانوں نے آپ سے آکر کہا تھا کہ ہم آپ کو محسنین میں سے دیکھتے ہیں۔

← **عمل کے اصول**

① مشکل زندگی میں بھی مدد کی۔
② ہمت بندھائی رکھی۔

37 - حضرت یوسفؑ نے فوراً جواب کیوں نہ دیا؟
کیونکہ داعی موقع شناس ہوتا ہے اور وہ وقت دیکھ کر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ پھر وہ فیصلہ کرتا ہے۔ (داعیانہ کردار کا اہم اصول)

← **مفسرین کے مطابق** مطابق:
مفسرین کے مطابق - یوسفؑ کی پوری زندگی میں کہیں تبلیغ نہیں کی ہے لیکن جیل میں پہلی دفعہ تبلیغ کی ہے۔ اپنی ذہنوں میں نبوت عطا ہوئی
* کھانا کہاں سے ملتا تھا؟ کوئی تفصیل نہیں ہے۔ *

① نوجوانوں کو متوجہ کرکے ~~کھانا کسا~~ + جو کھانا تمہیں ملتا ہے اس سے پہلے ہی تمہیں تمہارے دیکھے ہوئے خواب کی تعبیر بتا دوں گا۔

* قید میں کھانا ملنا - خوش کن لمحات۔

← **قیدخانے میں بن گئے۔ نبوت ملی - نبوت کا مزہ دوبالا - جب سننے والا فوراً کہے کہ مجھے بتاؤ۔**

← یہ علم (خواب کی تعبیر) اللہ کی طرف سے عطا کردہ علموں میں سے ہے۔

Reference - Ayat No 6 Surah Yusuf.

← اشیاء باتوں کی تہہ تک پہنچنا سکھائے گا۔

اللہ پر ایمان نہ لانے والوں کے بارے میں اپنی بیزاری بیان کر رہے ہیں۔
آخرت کو ماننے ہی نہیں ہیں۔

"یہ اللہ کا فضل ہے کہ ہم مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئے"

- پیروی اختیار کی ← پردادا (ابراہیمؑ)، دادا (اسحاقؑ)، باپ (یعقوبؑ)
اس پر اللہ کے شکر گزار رہیں۔

← حضرت یوسفؑ، ان دو نوجوانوں کو دعوت اسلام دیتے ہیں۔ اور شریعت کے باپ دادا کا ذکر کرنا - مطلب نسلوں سے یہی کر رہے ہیں۔

← کیونکہ یوسفؑ نے ان قیدیوں میں ایمان کی شمع کو پہچان لیا تھا کہ اگر اس طرف بلایا جائے تو آ جائیں گے۔

ماکان لنا - اپنے ساتھ دو نوجوانوں کو بھی شامل کر لیا۔

انسان کو اللہ کے شکر میں یہ کرنا چاہیے کہ ہاتھ، ناک، کان، آنکھ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ صحیح راستوں، صحیح جگہوں میں شکر ادا کریں۔

39 - غالب - جتنا سے متفرق رب - ایک اللہ سب پر غالب کون بہتر ہے؟

45 - حضرت یوسفؑ شرک پر کاری ضرب لگا رہے ہیں۔

کیونکہ اللہ کی طرف سے کوئی نازل کردہ دلیل نہیں ہے ان بتوں کیلئے / خود ساختہ خدا بنائے ہوتے ہیں۔

اللہ کی مشیت / رضا۔

آخرت میں صرف اللہ کی رضا ہی کی ارادہ ہی چلے گا۔

* ہم دنیا میں غلط لوگوں سے دوستی کر کے بیٹھے ہیں ہم اللہ سے دوستی کیوں نہیں کر لیتے

چھوٹی چھوٹی سی چیز کیلئے اللہ سے رجوع کریں۔

Reference - Ayat No 106 (103) Surah Yusuf

اکثر ایمان والوں میں سے شرک ہیں

عمل کے اصول:-

* داعی کبھی بھی کسی بھی حال میں، وہ اپنا کام کرتا ہے۔
* کاش ہم بھی داعیانہ کردار اپنائیں۔

41 - خواب کی تعبیر شروع

① تم میں سے ایک اپنے آقا کو شراب پلائے گا

② دوسرا سولی پر چڑھایا جائے گا اور پرندے اسکا سر نوچ نوچ کھائیں۔

خواب کی تعبیر سے عمل کے اصول:-

① بات کرنے کا دلنشین انداز (یہ واضح نہیں کیا کہ تم میں سے کون سولی پر چڑھایا جائے گا اور کون شراب پلائے گا) → تاکہ مخاطب کو کم سے کم تکلیف نہ ہو۔

* خمر "1" — یہ وہ شخص تھا جو کہہ رہا تھا کہ میں انگور نچوڑ رہا ہوں (انگور وہ کہ جس سے شراب بنے)

ایران کا بادشاہ جمشید — اسکے پیالے کا نام بھی جامِ جم تھا

اس پیالے پر 7 نشان لگے تھے اور جو آخری نشان تک شراب پیتا تھا وہ سب سے اچھا شرابی مانا جاتا تھا۔

اور جہان نما (پوری دنیا دکھانے والا) شراب پی کر کچھ نظر نہیں آتا بندہ اور ہی دنیا میں پہنچ جاتا ہے۔

خمرا / خمراً یہ لفظ پر شراب کیلئے استعمال ہونے لگا۔

آیت ۴۱ کا آخری حصہ

← اللہ کے نبی — خوابوں کی تعبیر اللہ نے سکھائی تھی تو ان دونوں نوجوانوں کی خوابوں کی تعبیر کا فیصلہ کر دیا گیا اللہ کے حکم سے۔

← آپ ﷺ نے فرمایا — مسند احمد سے روایت

حدیث: "خواب جب تک اسکی تعبیر نہ کی جائے وہ پرندے کے پاؤں پر ہے جب تعبیر بتا دی جائے تو یہ واقع ہو جاتا ہے۔"

← لوگوں کی رائے کے مطابق

حضرت یوسف ؑ کی تعبیر بتانے پر ان دونوں نوجوانوں نے کہا کہ ہم نے تو یہ خواب نہ دیکھے تھے بلکہ خود سے آپ کو بتانے تھے۔ اور کچھ کے مطابق انہوں نے رضامندی دی تھی کہ دیکھے تھے، بحرحال یوسف ؑ نے کہا تھا کہ اب یہ پورا کر دیں گے۔

42۔ اور یوسف ؑ نے جس قیدی کا یقین تھا کہ اُس نے رہا ہو جانا ہے کہا کہ اسکے پاس میرا ذکر کرنا۔ یعنی شاہِ مصر کے پاس مگر شیطان نے بھولا دیا۔

اور یوسف ؑ کئی سال قید خانے میں رہا۔

← یوسف ؑ نے قید خانے سے نکلنے میں جائز تعبیر کی مقصد بھی صاف تھا۔ لیکن شیطان نے بھولا دیا۔

Diplomacy

"جائز مقصد کیلئے جائز تعبیر کرنا جائز ہے"

حالات ایسے ہو جائیں تو باتیں چھوڑ کر نہ بیٹھ جائیں

بلکہ تدبیر کریں - توکل کریں - محنت کریں -

← اندر والوں کی تعبیر سے اراداہ ، شاہ مصر کے سامنے ذکر کرنا کا کہا - شیطان نے بھلوا دیا -

← یوسف ع بھی چاہتے تھے اور اللہ رب العزت بھی اور یہی چاہتے تھے

← مفسرین کے مطابق بضع سنین (3 سے 9 سال تک مدت کیلئے)

یوسف ع اس واقعہ کے بعد سات سال تک قید خانہ میں رہے۔
یعنی سات سال بعد رہا ہوئے -

← واہب بن منبہ کا قول

حضرت ~~یعقوب~~ ایوب کی آزمائش + حضرت یوسف ع قید خانے میں
+ بخت نصر کا عذاب —— 7 سال رہا ہے -

story continue from where Yusuf AS will get freedom & start of his success -43

× سات موٹی گائیں سات دبلی گائیں کو کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیں/خوشے ہرے اور سات خشک ہیں -

شاہ مصر نے خواب کی تعبیر کیلئے پورے ملک میں اعلان کر دیا کہ کوئی ہے جو خواب کی تعبیر بتا سکے -

جادوگر، دانشور اور علم رکھنے والے بتائیں -

-44 وہ سب بولے یہ پریشان کن خواب ہیں - پراگندہ خیال کے خواب ہیں - اور ہم اس طرح کے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے -

"اضغاث احلام" - سوکھی گھاس کے گٹھے (جو ہر جگہ سے) الجھے ہوئے تنکے

سمجھ سے بالاتر خواب - بات کا سر پیر نہ ہو -

← اب اللہ تعالیٰ کا بادشاہ کو خواب دکھانا ۔ یوسفؑ کا عروج ہے اس سے ۔

95 - دونوں قیدیوں میں سے جو رہائی پا گیا تھا ۔ مجھے ذرا قید خانے میں بھیجیے میں تعبیر بتاتا ہوں ۔

"اس سے یہ بات بتائی جاتی ہے کہ اللہ رب العزت جب کچھ کرنا چاہتے یاں عطا کرنا چاہتے ہیں۔ تو وہاں سے ملتا ہے جہاں سے گمان نہ ہو۔"

96 - پکارنے کا انداز - صدیق - سچائی کا انتہائی مرتبہ
اے سچ ہی سچ / اے سراپا سچائی
Man of Truth

اپنے دلوں کو سمندروں جیسی وسعت / پہاڑوں جیسی مضبوطی عطا کریں۔

Reference
غزوہ حنین - جب رسولؐ نے لوگوں میں ڈھیروں ڈھیر بکریاں، باقی جانور تقسیم کیے اور جب انصار کے لوگوں کو پتہ چلا تو آپس میں باتیں کرنے لگے کہ انکو تو اتنا دیا اور ہمیں تو نہیں اتنا دیا۔ قربانیاں ہم نے دی اور ہماری تلوار سے تو ابھی خون بھی صاف نہیں ہوا۔ آپؐ کو سن کر بہت دکھ ہوا اور آپؐ نے لوگوں کو جمع کر کے خطبہ دیا۔
پھر آپؐ نے کہا کہ میں سوال کرتا جاتا ہوں اور تم لوگ ہاں ہاں کہتے جانا۔

* مکہ والوں نے مجھے نکال دیا تم نے مجھے پناہ دی۔
* ہاں تم نے میری مدد کی * ہاں تم نے میرا ساتھ دیا
* ہاں تم نے جلال کیا

کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ گھر گائے، بکریاں لے کر جائیں اور تم اپنے گھر اللہ اور اللہ کا رسول لے کر جاؤ۔

* ہمارے پاس یہ پیمانہ موجود نہیں کہ ہم یہ پیمائش کر سکیں کہ کس نے زیادہ محنت کی ہے۔
* اس کے پاس اپنی آخرت، اپنے رب کی رضا، اپنے رسول کی پرواہ کریں۔
* کبھی محنت کا صلہ نہ بھی ملے، کبھی سراہا نہ بھی جائے تو کوئی بات نہیں آخرت کی پرواہ کریں۔

یہ خیال بھی نہیں آنا چاہیے کہ قربانی میری، محنت میری، صلہ انکو مل گیا۔ جسکو جو مل گیا اس پر راضی ہو جائیں کیونکہ اللہ کے ہاں تو سب Measurement ہو رہی ہے۔

یہ سوچ ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ + حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو غزوہ حنین میں کیا ملا تھا؟

"اللہ اور اللہ کا رسول ﷺ ہیں انکو ملا تھا اور وہ راضی تھے"۔

یعنی خواب کی تعبیر جا کر بتاؤں گا شاید کہ وہ جان لیں۔

یعنی یوسف علیہ السلام کی قدر و قیمت سے وہ لوگ باخبر ہو جائیں گے اور انہوں نے آپ کو جیل میں ڈال رکھا ہے۔

۶۷ - پہلے خواب کی تعبیر - سات سال لگاتار کھیتی باڑی کرو گے۔ اور گزرے ہے جو کاٹو اسکو دو حصوں میں بانٹ دینا اور تھوڑا سا حصہ جو تمہاری خوراک کے مطابق ہو۔ گندم کا دانہ + بھوسا علیحدہ نہ کرنا بس جتنا چاہیے ہو۔

یہ سات سال خوشحالی کے تھے یعنی موٹی گائیں۔
اور خضر سے مراد یعنی زمین سات سال سونا اُگلے گی۔

48- پھر اگلے سات سال میں تم وہ غلہ کھا جاؤ گے اور جو بچا رکھا ہوگا
سات خشک سال

"یعنی کوئی کھیتی باڑی نہ ہوگی زمین خشک ہو جائے گی۔

تحصنون - وہ دانے جو کسان فصل کاشت کیلئے محفوظ رکھتا ہے۔

49- یعنی (15) سال - جس میں لوگوں پر خوب بارش برسائی جائے گی۔

انگوروں سے
جانوروں سے دودھ نچوڑیں گے، رس نچوڑیں گے، شیرہ نچوڑیں گے۔
زیتون سے تیل نکالیں گے۔

خوب پیداوار سال ہوگا۔

یغاث - بارش معنی مینہ ہیں
/ لوگ سخت سالوں کی وجہ سے رب کے آگے فریاد کریں گے۔

بارش - سبزہ پھوٹے گا - جانور پلے بڑھیں گے۔
شادابی + سرسبزی بڑھے گی۔

→ Research Proven

اگر گندم کا دانہ بالی کے اندر رہنے دیا جائے تو وہ خوش رنگ رہتا ہے اور اس میں کوئی کیڑا نہیں لگتا ہے۔

صلاحیتوں
50- بادشاہ فوراً پہچان جاتا ہے کہ یہ شخص غیر معمولی + (1
اعلیٰ علم کا مالک ہے۔ اس لیے فوراً اپنے سامنے چاہا۔

یوسفؑ نے کہا۔

کہ اپنے بادشاہ کے پاس جا کر ان عورتوں کا حال پوچھ جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ میرا رب تو ان کی مکاری سے خوب واقف ہے۔

یوسفؑ نے فوراً بادشاہ کے حکم پر جیل پر نہ جانے

اس بات کو فوقیت دی کہ ظاہری حسن تو تھا لیکن ان کے کردار کا حسن + سچائی سب کے سامنے آ جائے + اور لوگوں کو ان کی سچائی کا ادراک ہو جائے۔

⇐ مفسرین کے مطابق

عزیزِ مصر کی بیوی کا نام نہ لینے کی وجہ یہ تھی کہ انکے گھر میں پرورش پائی تھی تو شریف شخص فطرتاً ایسے شخص کا لحاظ کرتا ہے اور کچھ نہیں کہتا۔ اس لیے General پوچھا نہ کہ Nominate کیا۔

عمل کا اصول:

یوسفؑ کے پاس موقع تھا لیکن انہوں نے صرفِ نظر کی موقع سے فائدہ نہیں اٹھایا۔

اس عورت نے انکے ساتھ برا کیا پھر بھی فائدہ نہ اٹھایا اور بے نقاب نہ کیا۔

جھوٹ + مکر - چھپتا نہیں ہے۔

⇐ بخاری + ترمذی سے روایت

حدیث - آپؐ نے فرمایا

کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ یوسفؑ رہے ہیں اور مجھے رہائی کیلئے بلایا جاتا تو میں چلا جاتا۔

* یہاں نبی کریم ﷺ نے یوسف ؑ کے صبر و تحمل کو سراہا یہ افضل سمجھا ہے۔

تحمل کے اصول

* جہاں بدگمانی کا خدشہ ہو وہاں ایسے ہی نہ چھوڑیں بلکہ clear کریں۔
* الزام لگنے پر یہ نہیں کہ پیچھے ہٹیں Explanation ضرور دیں۔
*

اور رسول ﷺ کا یہ کہنا کہ میں فوراً نکل — اپنی عاجزی و انکساری کا اقرار کر رہے ہیں۔

51- اب بادشاہ عورتوں سے پوچھتا ہے اور اس واقعے کی تحقیق کرنا چاہتا ہے۔

وہ عورتیں کہتی ہیں سب اکٹھی ہو کر کہ وہ بے قصور تھا۔

"حاش" — یہ لفظ ہے کسی کو کسی الزام سے بری کرنا ہے۔ کسی کی پاکی کو بیان کرنا ہے۔

سچائی کا ظہور تو ہوتا ہے لیکن کتنے سال لگے ہیں اس پہ سچائی کا ظہور صبر کے بدلے میں ملتا ہے۔

عزیز مصر کی بیوی نے بھی یوسف ؑ کی صداقت میں گواہی دے دی۔

52- یہ (یوسف ؑ کا شرط لگانا) تاکہ عزیز مصر یہ جان لے کہ میں نے در پردہ (اس کے گھر کے اندر رہتے) کوئی خیانت نہیں کی تھی۔

* اداروں کی بھلائی کی کوشش
* صبر کا دامن + اعلیٰ اقدار
نہ چھوڑیں۔

52 آیت کا پہلا حصہ

پہلی رائے یوسفؑ کا قول

دوسری رائے زلیخا کا قول ← امانت کے پہلو دیکھیں

یوسفؑ کی غیر موجودگی میں – میں حق کا اقرار کرتی ہوں کہ یوسفؑ سچا تھا اور میں نے کرنے کی کوشش کی تھی لیکن سٹوری کی امانت میں خیانت بھی نہیں کی۔

انسان جب اپنا خیال پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
وہ بھی اللہ کے حکم سے ہی پورا ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔

① جب آزمائش ختم کرنا چاہے اللہ تو راہیں ہموار کر دیتا ہے۔
② بیوی کے بھول جانے پر پھر خواب کی تعبیر پوچھنے واپس آنا پر کوئی ملامت نہیں کی کہ تم کو تو یاد نہ رہا
پیغمبرانہ عمل

③ تعبیر کے ساتھ + حل بتانا + مشورہ بھی دیا۔
کسی کو مشکل میں دیکھ کر مشکل کا طریقہ بھی بتا دیں، مشورہ دے دیں۔

← آزمائش اصلی ایمان والوں کیلئے ہیں اور صبر بھی صلاحیت کی پہلی چوٹ پر

④ بدگمانی سے بچیں اور اگر ہو جائے تو دور کریں جہاں تک ممکن ہے کوشش کریں۔ (جیسے آپؐ اعتکاف کی حالت میں ام سلمہ کو گھر چھوڑنے جا رہے تھے تو دو دفعہ صحابہ کو بتایا کہ فلاں بیوی ہے کو گھر چھوڑنے جا رہا ہوں)

⑤ زلیخا کے بارے میں کچھ نہ کہا سوائے کہ میں نے خیانت نہ کی تھی۔